

جیلانی کے ترجموں کا رد و دشمنی میں اپنے موقف کو واضح کیا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ مسئلہ وسیلہ کو مسترد کر دیا ہے۔

کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں توسل کے معنی مستند حوالوں سے بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے باب میں توسل بالذات کے حامی فریق کے دلائل اور ان پر تبصرہ و بحث ہے۔ یہ تبصرہ و بحث نہایت علمی اور تحقیقی اسلوب میں ہے۔ تیسرے باب میں قرآن کریم، احادیث نبوی، اقوال محدثین اور ائمہ مجتہدین کی رد و دشمنی میں توسل بالذات کے باطل ہونے کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ یہ باب کتاب کی جان ہے۔ چوتھے باب میں سراج موتی یعنی کیا مردے سے دعا کی جائے، کے موضوع پر بحث ہے جسے بڑے عالمانہ انداز میں نبھایا گیا ہے۔

وسیلہ اور سراج موتی کے موضوع پر یہ ایک گراں قدر کتاب ہے۔ اول اول مولانا عبدالستار صاحب کلا نوری نے حقیقت التوسل والوسیلہ کے نام سے تعریف فرمایا تھا اور پھر موجودہ شکل میں کچھ اضافہ کے ساتھ مولانا عبدالستار صاحب محدث نے دہلوی سابق اہم جامعہ عزابار الہدیت نے طبع فرمایا۔ یہ کتاب دو روپے میں کتب خانہ اشاعت الکتاب والسنن گل نبراہن روڈ کراچی نمبر ۱۰ سے منگوانی جاسکتی ہے۔

تفسیر فطریہ

فتح البیان، ابن عباس، البکیر، جلالین، صحاح ستہ، زاد اللبیب جان، ریاض الصالحین، مشکوٰۃ مع الترمذی والتبرہیب، زاد العاد مع سیرۃ النبوی لابن ہشام، المنتقى لابن تیمیہ مع مسند دارمی، ابوداؤد وحشی، ازملار محمد ابراہیم، الہدیت، اناب نسیم، محسن المعبود، صحیحۃ الاسودھی، طبقات الصالحین، سبل السلام، سیرۃ النبوی لابن ہشام، البدایہ والنہایہ، تذکرۃ الحفاظ، الطبقات لابن سعد، البدرا الطالع للشولانی، الفضل فی السئل والاحوار، والنحل لابن حزم مع الملل والنحل، عشر ستانی، تثبیت دلائل النبوة، روض الریاحین، نصوص الحکم، المستطرف، مجمع الاشمال، فتح البیہ شرح کتاب التفسیر، ریاض الصالحین مترجم غزنوی، مشکوٰۃ مترجم غزنوی، غنیۃ الطالبین مترجم، صحاح ستہ مترجم و دیگر۔

تجانیہ دارالکتب اینڈ پبلسٹریز